کی صحت یابی کی امید نہیں ہو سکتی۔ ہمارے مصلحین قوم کا سب سے بڑا نقص یہی ہے کہ وہ رائے عامہ کے دباؤ سے گول مول باتیں کرتے ہیں اور مرض کے اصلی سرچشمہ فساد پر نشتر لگانے کی جرأت نہیں کر سکتے حالانکہ یہ طریقہ وعظ و ارشاد قرآن کے طریقہ کے بالکل خلاف ہے تاہم رسالہ اپنی موجودہ شکل و صورت میں بھی مفید ہے اور اس کا مطالعہ عبرت و بصیرت کا موجب ہوگا۔

مسلمان قوم کی حالت اور حاملان دین کا فریضہ | قیمت ۶؍

یہ ۴۸ صفحات کا رسالہ بھی مولانا محمد منظور نعمانی کے قلم سے ہے اور اپنے خاص انداز میں اس میں انھوں نے وہی باتیں بیان کی ہیں جن کی ایک عالم سے توقع ہو سکتی ہے۔ یعنی ہر پیشہ اور ہر طبقہ کے مسلمان مذہب سے ناواقفیت اور دینی تعلیمات سے بے خبری کا شکار ہیں اس لئے علماء کا فرض ہے کہ وہ تبلیغ اور تعلیم دین کی طرف متوجہ ہوں اس رسالہ میں یہ جو کچھ لکھا گیا ہے حرفاً حرفاً صحیح ہے اور اس میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔ لیکن چونکہ مولانا کا تعلق ایک خاص تبلیغی جماعت سے ہے اس بنا پر انھوں نے طبعی طور پر اپنی جماعت کے طریق تبلیغ کو ہی سب سے اچھا موثر اور عوامی طریقہ اصلاح ثابت کیا ہے۔ حالانکہ اسلام کی تبلیغ جس قدر درس و تدریس تصنیف و تالیف اور جہاد زندگی میں مردانہ وار حصہ لینے سے ہو سکتی ہے اور ہوتی رہی ہے وہ بھی کچھ کم اہم اور عظیم الشان نہیں ہے۔

غدر کے چند علماء | از مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۴ صفحات کتابت و طباعت متوسط قیمت مجلد عہ۔ پتہ:۔ مکتبہ ادب اردو بازار دہلی۔

اس کتاب میں ان چودہ علماء کا تذکرہ کیا گیا ہے جو مختلف علوم و فنون میں کمال رکھنے کے ساتھ ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ میں انگریزوں کے دشمن تھے اور اس بناء پر اپنے ملک کو غیروں کے قبضہ سے آزاد کرانے کے لئے جدوجہد کی پاداش میں انگریزوں کے معتوب ہوئے کتاب میں مولانا فضل حق خیرآبادی، مولانا محمد جعفر تھانیسری اور مولانا صہبائی وغیرہم کے علاوہ وہ جن کے نام عام طور پر مشہور ہیں متعدد